الحمد لله رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ـبسم اللہ الرحمن الرحیم

علم النحو



العامل

العامل فی اللغۃ:

المؤثر

وفی الاصطلاح:

مایوجب کون آخر الکلمۃ علی وجہ مخصوص من الاعراب من الرفع اوالنصب اوالجر اوالجزم

ینقسم العامل الی قسمین

العامل اللفظی: مایدرک بالقلب و یتلفظ بہ

العامل المعنوی: مایدرک بالقلب ولا یتلفظ بہ

ينقسم العامل اللفظى الى قسمين

العامل السماعى:

مايسمع من العرب ولايقاس عليه شئ آخر

العامل القياسى:

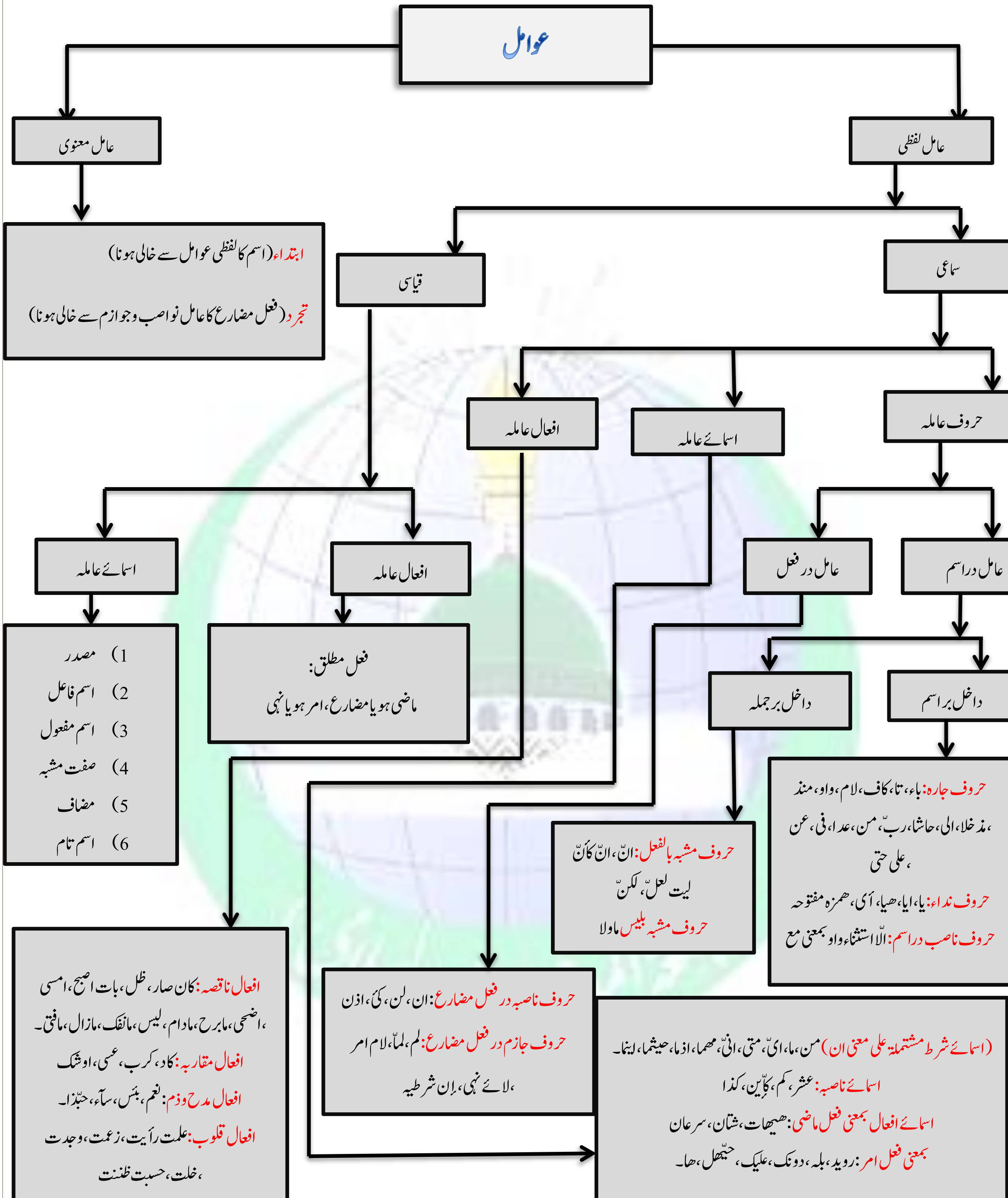
مايسمع من العرب ويقاس عليه شئ آخر

المعمول:

المعمول لفظ الذى يعمل عليه العامل

العمل:

هو وجه مخصوص من الاعراب من الرفع او النصب او الجر او الجزم



عوامل
عامل لفظی
عامل معنوی
ابتداء(اسم کا لفظی عوامل سے خالی ہونا)
تجرد(فعل مضارع کا عامل نواصب وجوازم سے خالی ہونا)
سماعی
قیاسی
حروف عاملہ
اسمائے عاملہ
افعال عاملہ
عامل در اسم
عامل در فعل
داخل بر اسم
داخل بر جملہ
حروف جارہ: باء، تا، کاف، لام، واو، منذ
، مذ خلا، الی، حاشا، ربّ، من، عدا، فی، عن
، علی حتی
حروف نداء: یا، ایا، ھیا، آی، ھمزہ مفتوحہ
حروف ناصب در اسم: الّا استثناء واو بمعنی مع
حروف مشبہ بالفعل: انّ، انّ کانّ
لیت لعلّ، لکنّ
حروف مشبہ بلیس ماولا
(اسمائے شرط مشتملۃ علی معنی ان) من، ما، ایّ، متی، انیّ، مھما، اذما، حیثما، اینما۔
اسمائے ناصبہ: عشر، کم، کاّین، کذا
اسمائے افعال بمعنی فعل ماضی: ھیھات، شتان، سرعان
بمعنی فعل امر: روید، بلہ، دونک، علیک، حیّھل، ھا۔
حروف ناصبہ در فعل مضارع: ان، لن، کیٔ، اذن
حروف جازم در فعل مضارع: لم، لمّا، لام امر
، لائے نہی، اِن شرطیہ
افعال عاملہ
اسمائے عاملہ
فعل مطلق:
ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی
1) مصدر
2) اسم فاعل
3) اسم مفعول
4) صفت مشبہ
5) مضاف
6) اسم تام
افعال ناقصہ: کان صار، ظل، بات اصبح، امسی
، اضحی، مابرح، مادام، لیس، مانفک، مازال، مافتی۔
افعال مقاربہ: کاد، کرب، عسی، اوشک
افعال مدح وذم: نعم، بئس، ساء، حبّذا۔
افعال قلوب: علمت رأیت، زعمت، وجدت
، خلت، حسبت ظننت

عوامل سماعی لفظی

مثال	عمل	معمول	عامل
بزید	اسم کو جر دیتے ہیں	اسم	حروف جارہ(17)
ان زیدا قائم	مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں	مبتداءاور خبر	حروف مشبہ بالفعل(6)
ما زید قائما	مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	مبتداءاور خبر	ماولامشبہتان بلیس(2)
یاعبداللہ	اسم کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو نصب دیتے ہیں	اسم	حروف ناصبہ دراسم(7)
اسلمت ان ادخل الجنۃ	فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں	فعل مضارع	حروف ناصبہ درفعل(4)
لم یضرب	فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں	فعل مضارع	حروف جازمہ(5)
من یکرمنی اکرمہ	فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں	فعل مضارع	اسمائے جازمہ(9)
احد عشر رجلا	اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں	اسم نکرہ	اسمائے ناصبہ(4)
بلہ زیدا، ھیھات زید	اسمائے افعال بمعنی فعل امر اسم کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں اسماء افعال بمعنی فعل ماضی اسم کو فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دیتے ہیں	اسم	اسمائے افعال(9)
کان زید قائما	مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	مبتداءاور خبر	افعال ناقصہ(13)
عسی زید ان یخرج	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں	اسم اور خبر	افعال مقاربہ(4)
نعم الرجل زید	پہلا اسم فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع دوسرا اسم مبتداء یا خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے	دو اسماء پر داخل ہوتے ہیں	افعال مدح وذم(4)
وجدت البیت رھینا	مبتداء اور خبر دونوں کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں	مبتداءاور خبر	افعال قلوب 7

عوامل قیاسی لفظی

نمبر شمار	عامل	معمول	عمل	مثال
1	فعل	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	فعل معروف فاعل کو رفع اور فعل مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے اور یہ دونوں چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں	ضرب زید عمروا
2	مصدر	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	فعل لازم کا مصدر فعل لازم کی طرح اور فعل متعدی کا مصدر فعل متعدی کی طرح عمل کرتا ہے	عجبت من ضرب زید عمروا
3	اسم فاعل	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	اسم فاعل فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے	زید ضارب غلامہ
4	اسم مفعول	اسم (فاعل و مفعول) پر داخل ہوتا ہے	اسم مفعول فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے	زید مضروب غلامہ
5	صفت مشبہ	اسم پر داخل ہوتا ہے	اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور اسکا مفعول بہ نہیں ہوتا	احسن وجھ
6	مضاف	اسم پر داخل ہوتا ہے	اسم کو مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے	خاتم فضۃ
7	اسم تام	اسم نکرہ پر داخل ہوتے ہیں	اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں	عندی رطل زیتا

عوامل معنوی

نمبرشمار	عامل	معمول	عمل	مثال
1	ابتداء	مبتداءاور خبر پر عمل	مبتداءاور خبر دونوں کو رفع دیتا ہے	زید قائم
2	تجرد	فعل مضارع پر عمل	فعل مضارع کو رفع دیتا ہے	زید یعلم

افادات:

- ❖ مبتدااور خبر دونوں کا عامل "عامل معنوی ابتداء" ہوتا ہے۔
- ❖ عبارت میں آنے والے کلمات بیک وقت عامل و معمول دونوں ہو سکتے ہیں۔ جیسے: بسم اللہ (اس مثال میں اسم باء حرف جار عامل کا معمول اور مضاف ہونے کے سبب عامل بھی ہے)
- ❖ فعل مضارع ہمیشہ معمول بھی ہوتا ہے اور عامل بھی۔ جیسے: یضرب زید (یضرب عامل معنوی ابتداء کا معمول اور زید فاعل کے لئے عامل)
- ❖ بنی الاصل میں سے فعل ماضی اور فعل امر عامل ہوتے ہیں معمول نہیں ہوتے۔ حروف میں سے بعض عاملہ ہوتے ہیں بعض غیر عاملہ لیکن معمول نہیں ہوتے۔

المعمولات

	المرفوعات	المنصوبات	المجرورات
1:	الفاعل	المفعول مطلق	المضاف الیه
2:	مفعول مالم یسم فاعله	المفعول به	المجرور بدخول حرف الجر
3:	المبتداء	المفعول فیه	-
4:	الخبر	المفعول له	-
5:	اسم ما ولا المشبهتین بلیس	المفعول معه	-
6:	اسم کان واخواتها	الحال	-
7:	خبران واخواتها	التمییز	-
8:	خبرلا لنفی الجنس	المستثنی	-
9:	-	خبرکان واخواتها	-
10:	-	خبرما ولا المشبهتین بلیس	-
11:	-	اسم ان واخواتها	-
12:	-	المنصوب بلا التی لنفی الجنس	-

تنبیه:1:کسی بھی مرفوع کا تابع مرفوع، منصوب کا تابع منصوب،اور مجرور کا تابع مجرور ہوتا ہے

مثلا:النساء،المسلمات صائمات،میں النساء مبتداء ہونے کی وجہ مرفوع ہے جبکہ المسلمات النساء مبتداء مرفوع کا تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔و علی هذا القیاس

2:فعل مضارع بھی مرفوع، منصوب،اور مجزوم ہوتا ہے!

مثلایضرب مرفوع ہے لن یضرب میں منصوب اور لم یضرب میں مجزوم ہے۔

منصوبات کی پہچان کا طریقہ

اسم

مصدر ہو گا

مصدر نہیں ہو گا

اس سے پہلے عبارت نہیں ہو گی

مفعول مطلق ہو گا جیسے: شکرا (محذوف عبارت نکال کر اسے مفعول مطلق بنائیں گے) مکمل عبارت: شکرت شکرا (میں نے شکر ادا کیا)

اس سے پہلے عبارت ہو گی (اسکی دو صورتیں ہیں)

ماقبل فعل یا شبہ فعل کا ہم معنی ہو تو مفعول مطلق ہو گا جیسے ضربت ضربا، قعد زید جلوسا

ماقبل فعل / شبہ فعل کا ہم معنی نہ ہو تو دو صورتیں ہو نگی

اگر ماقبل کیلئے سبب بن رہا ہو تو مفعول لہ ہو گا جیسے: قمت اکراما لبکر

اگر ماقبل کیلئے سبب نہ بن رہا ہو تو تین صورتیں ہو نگی

مصدر کو اسم فاعل یا اسم مفعول کی تاویل میں کر کے حال بنانا ممکن ہو تو وہ حال ہو گا جیسے: ارسلہ اللہ ھدی

مصدر کو اسم فاعل یا اسم مفعول کی تاویل میں لے کر ماقبل فعل کے ہم معنی مصدر محذوف کی صفت بنانا ممکن ہو تو مفعول مطلق ہو گا جیسے: حکمہ ان یختلف آخرہ باختلاف العوامل لفظا او تقدیرا

مصدر کو ماقبل مبہم شے کی تمیز قرار دینا ممکن ہو تو تمیز بنائیں گے جیسے: اکلہ عمدا

مصدر نہیں ہوگا

- اسمائے مشتقات میں سے ہو تو اسکی دو صورتیں ہونگی
  - ماقبل معرفہ ہو تو اسم مشتق حال ہوگا جیسے: رأیت عمروا
  - ماقبل نکرہ ہو تو اسم مشتق صفت ہوگا جیسے ضربت رجلا جاھلا
- اسمائے مشتقات میں سے نہ ہو تو دو صورتیں ہونگی
  - اسم ظرف ہو تو مفعول فیہ ہوگا جیسے: انا ضربتک یوما
  - اگر اسم ظرف نہ ہو تو دو صورتیں ہونگی
    - واو بمعنی مع کے بعد آئے تو مفعول معہ ہوگا جیسے: قتل زید والشاۃ
    - اگر واو بمعنی مع کے بعد نہیں تو دو صورتیں ہونگی
      - اگر ایسی ذات پر دلالت کر رہا ہو کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو تو مفعول بہ ہوگا جیسے: قتل رجل فیلا
      - اگر ایسی ذات پر دلالت نہ کر رہا ہو جس پر فاعل کا فعل واقع ہو تو تمیز ہوگا جیسے: عندی احد عشر درھما

اسم معرب کے اعراب کی اقسام

عامل کے سبب اعراب آنے نہ آنے کے اعتبار سے	حرکت و حرف کے اعتبار سے	تلفظ ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
اعراب اصلی: کلمہ پر آنے والے اعراب اگر عامل کے سبب سے آئے ہوں تو اصلی ہونگے (توابع کے علاوہ کلمات پر آنے والے اعراب اصلی ہوتے ہیں) جیسے: جاء رجل	اعراب بالحرکت: وہ اعراب جو زبر، زیر، پیش یا دو زبر، دو زیر اور دو پیش کی صورت میں ہو جیسے: جاء عمروزید	اعراب لفظی: وہ اعراب جسکا تلفظ ہو جیسے: رأیت القاضیَ
اعراب تبعی: کلمہ پر آنے والے اعراب اگر عامل کے سبب سے نہ آئے ہوں تو تبعی ہونگے (توابع پر آنے والے اعراب تبعی ہونگے) جیسے: جاء رجل عالم	اعراب بالحرف: وہ اعراب جو واو الف اور یا کی صورت میں ہو جیسے: جاء ابوك و رجلان	اعراب تقدیری: وہ اعراب جسکا تلفظ نہ ہو جیسے: جاء القاضِیْ

مبنی کے اعراب:

مشابہ مبنی الاصل کا کوئی اعراب نہیں ہوتا کیونکہ یہ عامل کے اثر کو قبول نہیں کرتے البتہ محلا مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم کہلاتا ہے اور جب مبنی الاصل ہو تو محلا بھی مرفوع، منصوب مجرور، مجزوم نہیں ہوتا۔

محلا مرفوع ہونے کی مثال:

جاء هذا۔ (اس مثال میں هذا محلا مرفوع ہے اگر اس کی جگہ کوئی معرب کلمہ ہوتا تو لفظا یا تقدیرا اس پر رفع آتا لیکن مبنی ہونے کے سبب رفع نہیں آیا)

محلا اعراب نہ ہونے کی مثال:

اضرب (فعل امر حاضر پر کوئی عامل عمل نہیں کرتا اسلئے محلا بھی اس کا کوئی اعراب نہیں ہوتا)

جملہ کی نو اقسام (ابتدائیہ، استینافیہ، تعلیلیہ، معترضہ، تفسیریہ، صلہ، ایسے جملہ کا تابع جملہ جسکا کوئی اعراب نہیں ہوتا جواب قسم، جواب شرط غیر جازم ان تمام جملوں کا کوئی اعراب نہیں ہوتا)

اعراب اور حرکات میں فرق

رفع: وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل رافع کا اثر ہو	ضمہ: ایک پیش یا دو پیش کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو
نصب: وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل ناصب کا اثر ہو	فتحہ: ایک زبر یا دو زبر کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو
جرّ: وہ حرکت یا حرف جو معرب کے آخر میں عامل جار کا اثر ہو	جرّ: ایک زیر یا دو زیر کو کہتے ہیں خواہ عامل کا اثر ہو یا نہ ہو

امثلہ مع وضاحت (رفع اور ضمہ)

بعض اوقات ایک لفظ پر:

رفع اور ضمہ صادق آتا ہے جیسے جاءزید

رفع صادق آتا ہے ضمہ نہیں جیسے: جاءرجلان

ضمہ صادق آتا ہے رفع صادق نہیں آتا جیسے: امّابعد

(لفظ بعد میں دال پر ضمہ تو کہا جا سکتا ہے لیکن رفع نہیں کیونکہ یہ عامل کا اثر نہیں ہے)

امثلہ مع وضاحت (نصب اور فتحہ)

بعض اوقات ایک لفظ پر:

نصب اور فتحہ دونوں صادق آتا ہے جیسے: رأیت زیدا

نصب صادق آتا ہے فتح نہیں جیسے: رأیت رجلین

فتح صادق آتا ہے نصب نہیں جیسے: أکرمت میں ت

(لفظ اکرمت میں تاء پر زبر کو فتحہ تو کہا جا سکتا ہے لیکن نصب نہیں کیونکہ عامل کا اثر نہیں)

امثلہ مع وضاحت (کسرہ اور جر)

جر اور کسرہ دونوں صادق آتا ہے جیسے: نظرت الی زید

جر صادق آتا ہے کسرہ نہیں جیسے: نظرت الی ابی زید (میں ابی)

کسرہ صادق آتا ہے جرّ نہیں جیسے: بہ

(لفظ بہ میں باء کے نیچے کے زیر کو کسرہ تو کہا جا سکتا ہے لیکن جر نہیں کیونکہ عامل کا اثر نہیں)

اسم معرب کا اعراب

لفظی

اعراب بالحرکت

1. مفرد منصرف صحیح
2. جاری مجری صحیح
3. جمع مکسر منصرف
4. جمع مؤنث سالم
5. غیر منصرف
6. اسمائے ستہ مکبرہ (جبکہ مفرد ہوں مصغر ہوں جمع ہوں اور کسی اسم کی طرف مضاف نہ ہوں)

مفرد کی مثال؛ جاء اخ

مصغر کی مثال: جاء ابیّک

جمع کی مثال: ھم اباء

اعراب بالحرف

7. تثنیہ
8. اثنان، اثنتان
9. کلا کلتا
10. جمع مذکر سالم
11. اولو
12. عشرون تا تسعون
13. اسمائے ستہ مکبرہ (جب مکبّر ہوں، موحّد ہوں اور یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہوں) جیسے جاء ابو زید

تقدیری

اعراب بالحرکت

13. اسم مقصور (منصرف و غیر منصرف) حالت رفعی، نصبی وجری
14. اسمائے ستہ مکبرہ اور دیگر اسماء جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں جیسے: کتبت بقلمی
15. اسم منقوص (حالت رفعی، نصبی وجری)

اعراب بالحرف

16. جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے: جاء غلامی
17. اسمائے ستہ مکبرہ جب اسم ظاہر معرف باللام کی طرف مضاف ہوں جیسے: جاء ابو القاسم

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم معرب کی اقسام

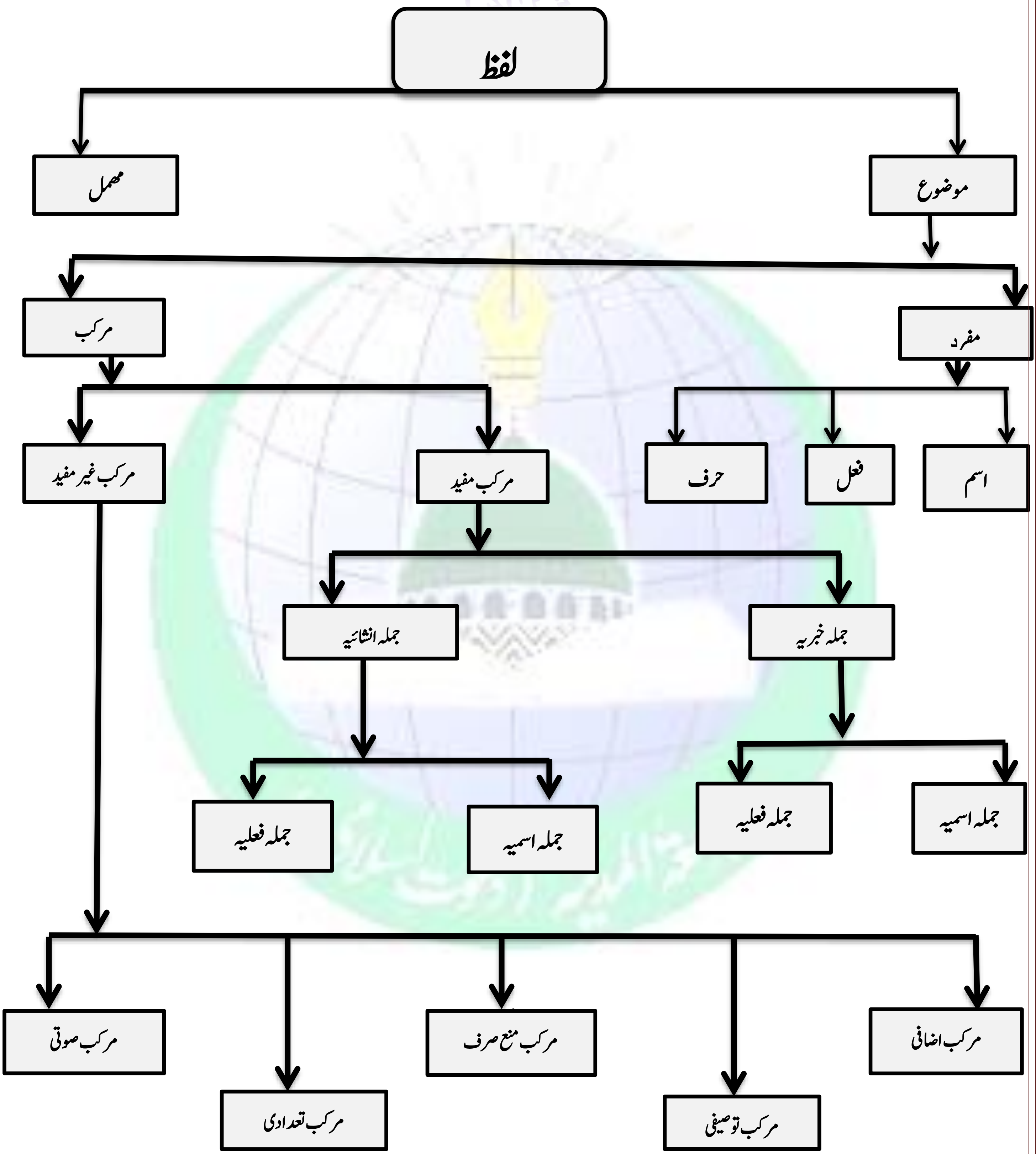
مثال	تعریف	اسم معرب	نمبر شمار
حاسوبۃ(کمپیوٹر)	وہ اسم جو تثنیہ و جمع نہ ہو،نہ اسمیں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو سبب یا ایک ایسا سبب جو سببوں کے قائم مقام ہو پایا جائے نہ اس کلمہ کے آخر (لام کلمہ میں) حرف علت (واو یا یاء) ہو۔	مفرد منصرف صحیح	1
نحو (کنارہ) قبو (عمارت) وحی (وحی)	وہ اسم مفرد، منصرف جس کے لام کلمہ میں واو یا یاء ہو اور اس کا ما قبل ساکن ہو۔	جاری مجری صحیح	2
رجال، سجود، اوقات، دروس	وہ اسم جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اسمیں واحد کی بناء سلامت نہ رہے اور منصرف ہو۔	جمع مکسر منصرف	3
منصفات، عادات، طبقات	وہ جمع جو اسم کے لام کلمہ کے بعد الف اور تا (الف اور تا) بڑھا کر بنائی گئی ہو۔	جمع مؤنث سالم	4
ذوالیدین، ذوالجلال، ابو بکر	اسمائے ستہ سے مراد چھ اسماء ہیں۔ اب، اخ ھن، حم، فم، ذو	اسمائے ستہ مکبرہ	5
مکۃ، اسود، زفر	وہ اسم جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو سبب یا ایک ایسا سبب جو سببوں کے قائم مقام ہو پایا جائے	غیر منصرف	6
حاسوبتان، ابوان، طریقتان ، سورتان	وہ اسم جو دو افراد پر دلالت کرے اور اس کے آخر میں الف نون (ان) یا یاء نون (ین) آتا ہے۔	تثنیہ	7
-----	ان سے مراد یہی دو اسماء ہیں	کلا، کلتا	8
------	ان سے مراد یہی دو اسماء ہیں	اثنان، اثنتان	9
محدثون، معلمون، فائزون	وہ جمع جو اسم کے لام کلمہ کے بعد واو ساکن ما قبل مضموم اور نون مفتوحہ (ون) یا یائے ساکن ما قبل مکسور اور نون مفتوحہ (ین) بڑھا کر بنائی گئی ہو۔	جمع مذکر سالم،	10
-----	-------	اولو	11
-----	-------	عشرون سے تسعون تک دھائیاں	12
اتقی، اشقی، عقبی، ضحی، حبلی عصی	وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو (الف مقصورہ وہ الف جس کے بعد ہمزہ نہ ہو)	اسم مقصور	13
حاسوبتی، دروسی، عاداتی	وہ اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔	مضاف الی الیاء	14
ھادی، عبدالباری، قاضی، ثانی	وہ اسم جس کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اسکا ما قبل مکسور ہو۔	اسم منقوص	15
معلمی، مریدی، طالبی	ہر وہ جمع مذکر سالم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔	جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو	16

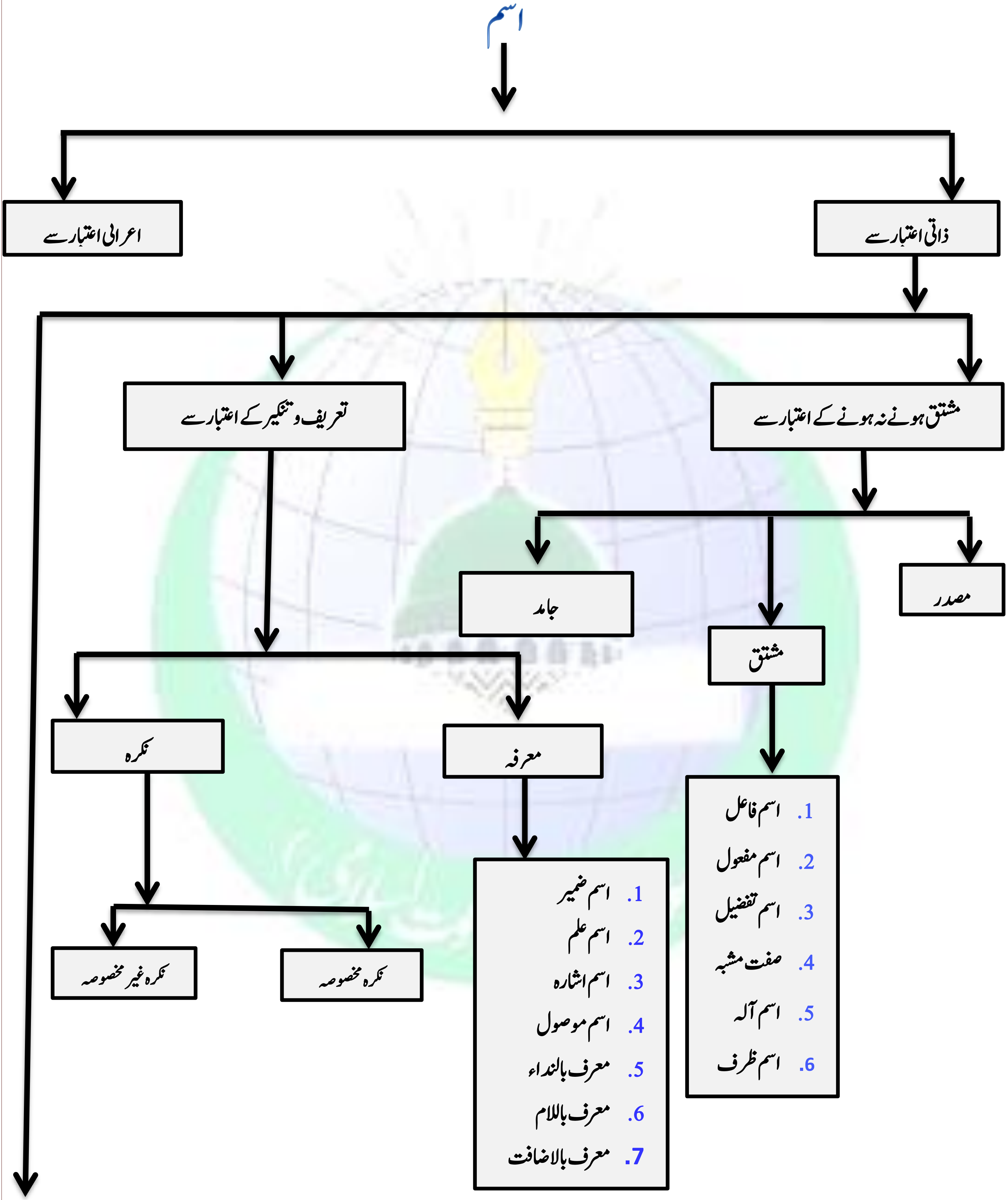
اسم معرب کی اعرابی حالتیں مع امثلہ

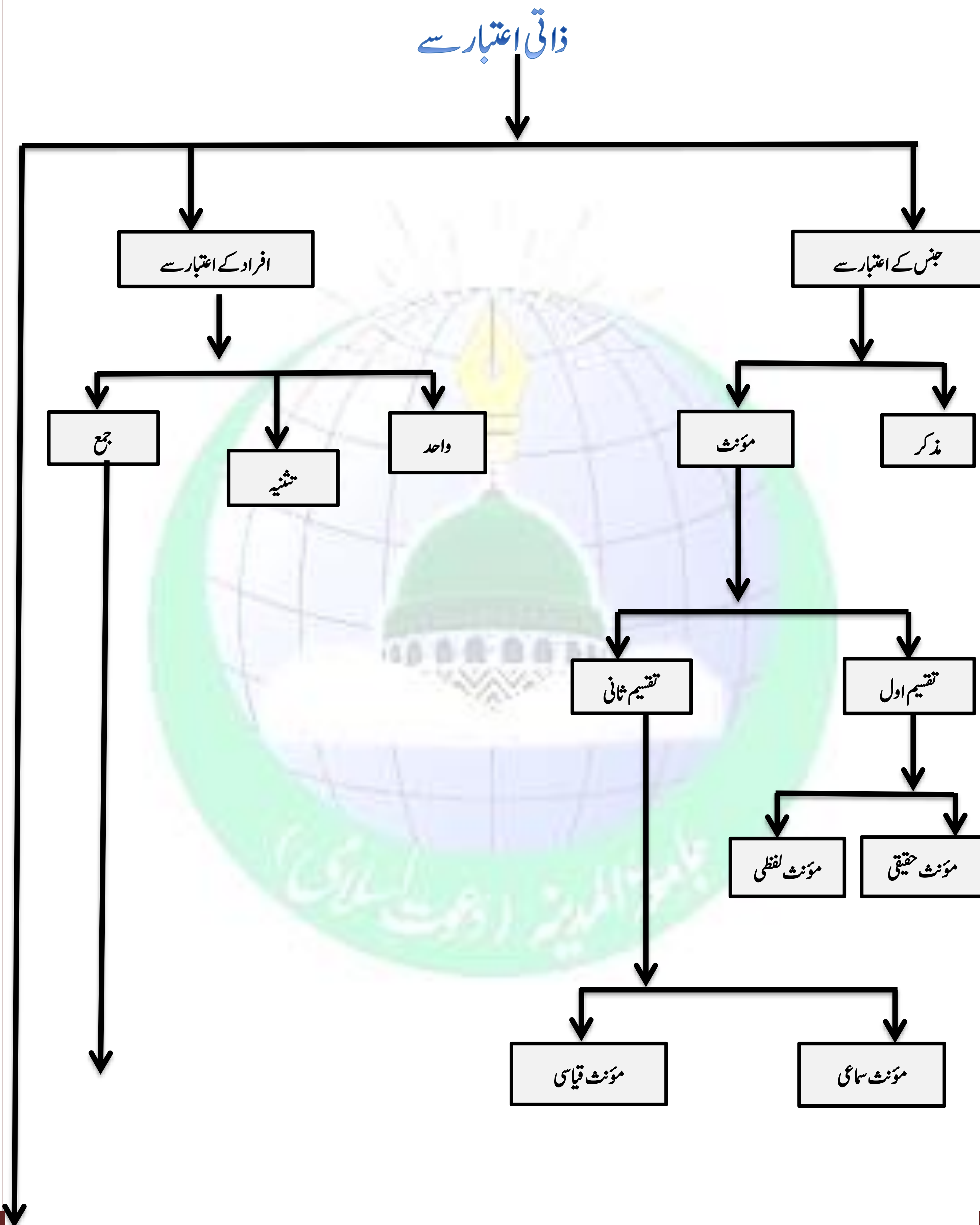
نمبر شمار	اسم معرب کی قسم	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
	لفظی بالحرکت اعراب			
1	مفرد منصرف صحیح	ضمہ سے: دَخَلَ حَسَّانٌ، قَالَ ابٌ	فتحہ سے: سَمِعْتُ حساناً، زُرْتُ اباً	کسرہ سے: رُوِیَ عَنْ حَسَّانٍ حججتُ بیتَ اللہ بِبَابٍ
2	مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح	ضمہ سے: نَصَرَ وَلِیٌّ، اَلنَّحْوُ عِلْمٌ	فتحہ سے: اِتَّبَعْتُ وَلِیًّا، درستُ النَّحْوَ	کسرہ سے: استعنت بولیٍّ، الکلمۃُ فی النَّحْوِ
3	جمع مکسر منصرف	ضمہ سے: یَعْبُدُ آبَاؤُنَا (ھود 62)، ھٰذِہٖ اَوْقَاتٌ جمیلۃٌ	فتحہ سے: وَجَدْنَا علیہِ آبَاءَنَا (یونس 78)	کسرہ سے: تعلّمْتُ بالآبَاءِ، صَلِّ صلواتٍ فِیْ اَوْقَاتِھَا
4	جمع مؤنث سالم	ضمہ سے: لَھُمْ جَنّٰتٌ (آل عمران 198)، السمٰوٰتُ فوقَ راسِنَا	کسرہ سے: سَنُدْخِلُھُمْ جنّٰتٍ، خَلَقَ اللہُ السمٰوٰتِ	کسرہ سے: فی جنّٰتِ النَّعِیْمِ، (یونس 9) اللہُ نُوْرُ السمٰوٰتِ
5	غیر منصرف	ضمہ سے: عثمانُ خلیفۃُ المسلمین	فتحہ سے: اِحِبُّ عثمانَ، اَمُدُّ المساکِیْنَ	فتحہ سے: عَنْ عثمانَ رضی اللہ عنہ، رَحِمَ اللہُ علی مساکِیْنَ
	لفظی بالحرف اعراب			
6	اسمائے ستہ مکبرہ	واؤ سے: قَالَ اَبُوْھُمْ، اِنَّہٗ لذُوْ عِلْمٍ	الف سے: کان عمرُ رضی اللہ عنھما اَبَا عبدِ اللہِ، لقیتُ ذَا علمٍ	یاء سے: ارجِعوا الی اَبِیْکُمْ (یوسف 81) سفرتُ الی ذِیْ علمٍ
7	تثنیہ	الف سے: تعلَّمَ ابوَانِ	یاء سے: اَحَبُّ ابوَیْنِ	یاء سے: اَجِبْ علی نداءِ ابوَیْنِ
8	کلا، کلتا	الف سے: خَرَجَ کلاھُمَا، خرجت کلتاھُمَا	یاء سے: عرفت کِلَیْھِمَا، و کِلْتَیْھِمَا	یاء سے: سفرتُ بِکِلَیْھِمَا و کلتَیْھِمَا
9	اثنان، اثنتان	الف سے: عَانَقَ اثنانِ، عانقتْ اثنتانِ	یاء سے: کانا اثْنَیْنِ، کانَتَا ثنتَیْنِ	یاء سے: ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فی الغارِ (التوبۃ 40)
10	جمع مذکر سالم	واؤ سے: قَدْ اَفْلَحَ المؤمِنُوْنَ (المؤمنون 1)	یاء سے: اللہُ یُنْجِی المُؤمِنِیْنَ	یاء سے: قُلْ للمؤمِنِیْنَ (النور 30)
11	اولو	واؤ سے: بَلَّغَ اُوْلُوْ علمٍ	یاء سے: اَسْئَلُ اُوْلِیْ علمٍ	یاء سے: سافرتُ بِاُوْلِیْ علمٍ
12	عشرون سے تسعون	واؤ سے: قَالَ اَرْبَعُوْنَ وَلَدًا	یاء سے: لقیتُ اَرْبَعِیْنَ وَلَدًا	یاء سے: فررتُ بِاَرْبَعِیْنَ وَلَدًا

تقدیری بالحرکت اعراب				
13	اسم مقصور	ضمہ سے: اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ فِی اللیلِ مثنیٰ مثنیٰ، فَھمَ فتیً	فتحہ سے: صلیّتُ مثنیٰ رکعۃً، کلّمتُ فتیً	کسرہ سے: خرجتُ بمثنیٰ امراۃً، استخدمَ رجلٌ بفتیً
14	اسم مضاف الی الیاء	ضمہ سے: قَالَ اَبِیْ، قَالَتْ بناتِیْ	فتحہ سے: زُرْتُ اَبِیْ، علّمتُ بناتِیْ	کسرہ سے: حَجَجْتُ بِاَبِیْ، احسَنْتُ لِبَنَاتِیْ
حالت رفعی وجری تقدیری بالحرکت، حالت نصبی لفظی بالحرکت اعراب				
15	اسم منقوص	ضمہ سے: جآءَ الدّاعِیْ، ھذا الوَادِیْ	فتحہ سے: اَجِیْبُوْ دَاعِیَ اللہِ، نظرتُ الوادِیَ	کسرہ سے: ارحم علی لدّاعِیْ، سِرْتُ فی الوَادِیْ
حالت رفعی تقدیری بالحرف، حالت نصبی وجری لفظی بالحرف				
16	جمع مذکر سالم مضاف الی الیاء	واؤ سے: سَئَلَنِیْ طَالِبِیَّ، ھؤلآءِ معلمِیَّ	یاء سے: اسمعتُ حکایۃَ طالبِیَّ	یاء سے: اشفقتُ علیٰ طالبِیَّ، دعوتُ اللہَ لِمعلّمِیَّ

نحوی اجراء


لفظ
موضوع
مہمل
مفرد
مرکب
اسم
فعل
حرف
مرکب مفید
مرکب غیر مفید
جملہ خبریہ
جملہ انشائیہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
مرکب اضافی
مرکب توصیفی
مرکب منع صرف
مرکب تعدادی
مرکب صوتی


اسم
ذاتی اعتبار سے
اعرابی اعتبار سے
مشتق ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے
تعریف و تنکیر کے اعتبار سے
مصدر
جامد
مشتق
معرفہ
نکرہ
نکرہ مخصوصہ
نکرہ غیر مخصوصہ
1. اسم فاعل
2. اسم مفعول
3. اسم تفضیل
4. صفت مشبہ
5. اسم آلہ
6. اسم ظرف
1. اسم ضمیر
2. اسم علم
3. اسم اشارہ
4. اسم موصول
5. معرف بالنداء
6. معرف باللام
7. معرف بالاضافت


ذاتی اعتبار سے
جنس کے اعتبار سے
افراد کے اعتبار سے
مذکر
مؤنث
واحد
تثنیہ
جمع
تقسیم اول
تقسیم ثانی
مؤنث حقیقی
مؤنث لفظی
مؤنث سماعی
مؤنث قیاسی

جمع

جمع سالم (مذکر ومؤنث)

جمع سالم قلت

جمع سالم الف لام کے بغیر ہو تو جمع سالم قلت ہوگی جیسے: مُسلِمُوْنَ، مُسلِمَاتٌ

جمع سالم کثرت

جمع سالم معرف باللام ہو تو جمع سالم کثرت ہوگی جیسے: اَلْمُسْلِمُوْنَ، اَلْمُسْلِمَاتُ

جمع مکسر

جمع مکسر قلت

مندرجہ ذیل 4 اوزان پر آنے والی جمع جمع قلت ہوگی۔

1. اَفْعَالٌ
2. اَفْعُلٌ
3. اَفْعِلَةٌ
4. فِعْلَةٌ

جمع مکسر کثرت

جمع منتہی الجموع

جو جمع ان تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت پر ہو وہ جمع منتہی الجموع ہوگی۔

- ایک حرف ہو مشدد ہو
  جیسے: دَوَابُّ
- دو حرف ہوں پہلا مکسور
  جیسے: مَسَاجِدُ
- تین حرف ہوں پہلا مکسور درمیانہ ساکن ہو
  جیسے: مَصَابِیحُ

جمع غیر منتہی الجموع

جو جمع مکسر جمع قلت کے 4 اوزان اور جمع منتہی الجموع کی تین صورتوں کے علاوہ کسی وزن پر ہو وہ جمع غیر منتہی الجموع ہوگی ۔اسے عموماً جمع کثرت کہا جاتا ہے۔

جیسے: عُلَمَآءُ

اعراب وبناء کے اعتبار سے

معرب

انصراف وعدم انصراف کے اعتبار

- منصرف
- غیر منصرف

اسباب منع صرف

1. عدل
2. وصف
3. تانیث
4. تعریف
5. عجمہ
6. ترکیب
7. وزن فعل
8. الف نون زائد تان
9. جمع

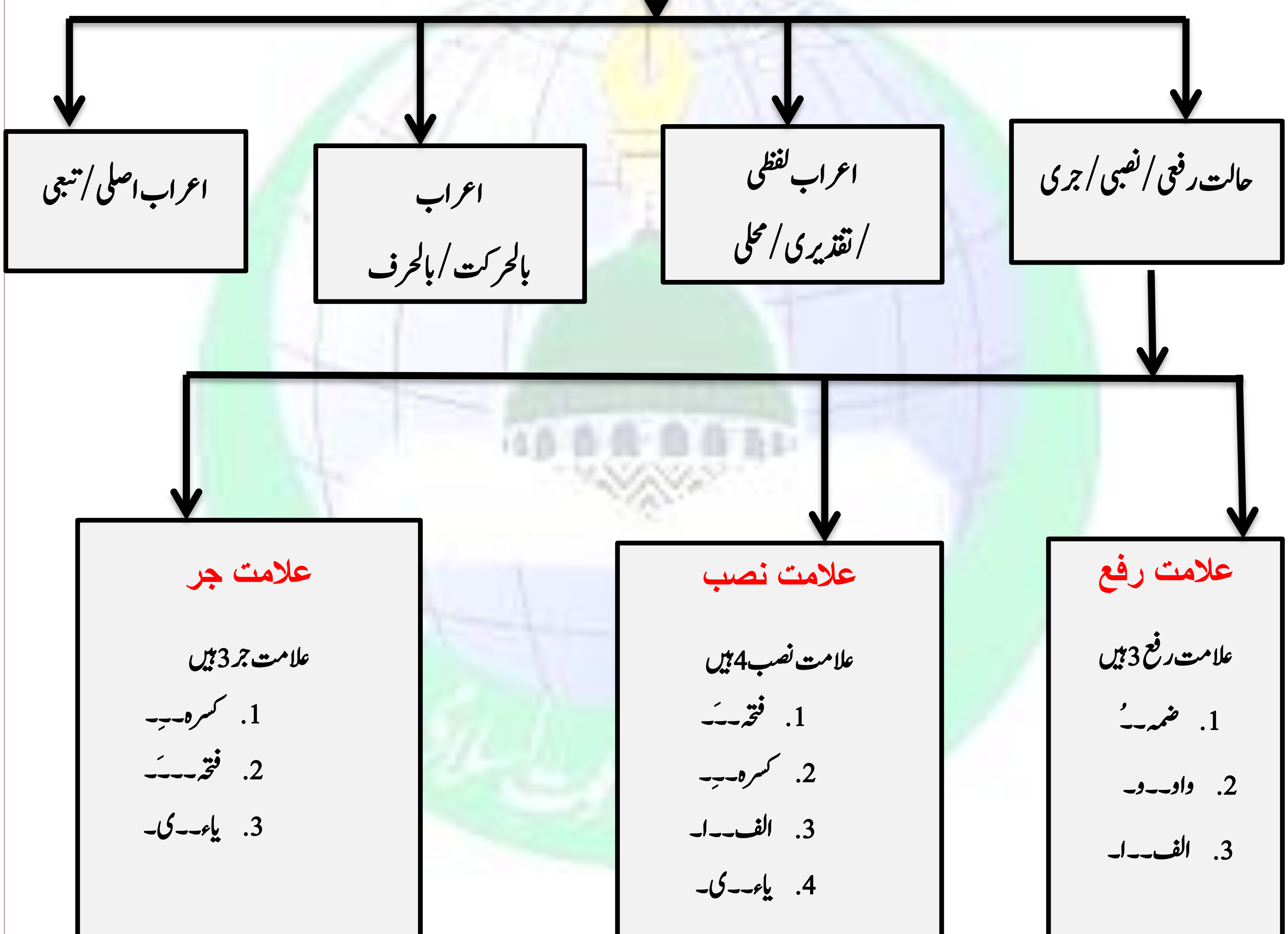
وجوہ اعراب کے اعتبار سے

1. مفرد منصرف صحیح
2. جاری مجری صحیح
3. جمع مکسر منصرف
4. جمع مؤنث سالم،
5. غیر منصرف
6. اسمائے ستہ متکبرہ
7. تثنیہ
8. کلا کلتا،
9. اثنان، اثنتان
10. جمع مذکر سالم
11. اولو
12. عشرون تا تسعون
13. اسم مقصور
14. اسم مضاف الی الیاء
15. اسم منقوص
16. جمع مذکر سالم (جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو)

مبنی (مشابہ مبنی الاصل)

1. اسم ضمیر
2. اسم اشارہ
3. اسم ظرف
4. اسم موصولہ
5. اسم کنایہ
6. اسم شرط
7. اسم فعل
8. اسم استفہام

اعرابی اعتبار سے اسم کا نحوی اجراء



اسباب منع صرف

نمبر شمار	سبب	تعریف	مشہور اوزان / مخصوص	غیر منصرف کا سبب بننے کیلئے شرط
1	عـدل	کسی اسم کا بغیر کسی قاعدہ صرفی کے اپنے صیغہ سے دوسرے صیغہ کی طرف پھرا ہوا ہونا۔ جیسے: ثُلٰثُ اصل میں ثَلٰثَۃٌ ثَلٰثَۃٌ ہے	1: فُعَالُ 2: مفُعَلُ 3: فُعَلُ: 4 فُعُلٍ 5: فَعَلُ 6: فَعَال	عدل کے منع صرف کا سبب بننے کیلئے کوئی شرط نہیں
2	وصف	اسم کا ایسی ذات پر دلالت کرنے والا ہونا جس کے ساتھ اسکی کوئی صفت بھی ماخوذ ہو جیسے: احمرُ (سرخ)	1: اَفُعَلُ 2: فَعُلانُ 3: مَفُعَلُ 4: فُعَالُ	اصل وضع میں وصف ہونا
3	تانیث	اسم میں تانیث کی علامت کا ہونا جیسے: فاطمۃُ	--------	1: تانیث بالالف کیلئے کوئی شرط نہیں 2: تانیث لفظی و معنوی کیلئے مؤنث کا علم ہونا شرط ہے
4	تعـریف/معـرفہ	کسی اسم کا معرفہ ہونا جیسے: احمدُ اور زینبُ	----------	اسم کا علم ہونا
5	عجمہ	کسی اسم کا غیر عربی ہونا جیسے: ابراہیمُ	-----------	1: وہ اسم لغت عجم میں علم ہو 2: وہ اسم زائد علی الثلٰثۃ ہو یا ثلاثی ہو تو متحرک الاوسط ہو
6	ترکیـب	دو یا اس سے زائد اسماء کا ملکر ایک ہو جانا جیسے: مَعۡدِیۡکَرِبُ	----------	1: علم ہو 2: ترکیب بغیر اضافت واسناد کے ہو 3: دوسرا اجزء حرف نہ ہو 4: دوسرا اجزء حرف کو شامل نہ ہو
7	وزن فعـل	اسم کا اوزان فعل میں سے کسی وزن پر ہونا جیسے: شَمَّرَ (گھوڑے کا نام)	1: فَعَّلَ 2: فَعِّلِ 3: فُعِلَ: 4 فُعُلِلَ 5: تَفَعُلَلَ 6: تُفُعُلِلَ	وزن فعل کے ساتھ خاص ہو
8	الف نون زائدتان	وہ الف نون جو کسی اسم کے آخر میں زائد ہوں جیسے: عثمانُ	------	1: وہ اسم علم ہو 2: اگر اسم صفت کے آخر میں الف نون زائد تان ہو تو اسکی مؤنث میں تاء تانیث نہ آتی ہو
9	جمع	وہ اسم جو مفرد میں کچھ زیادتی کے ساتھ دو سے زائد افراد پر دلالت کرے جیسے: مَساجِدُ	1: فَعَالِلُ 2: فَعَالِیۡلُ 3: مفاعِلُ: 4 مَفَاعِیۡلُ 5: فَوَاعِلُ 6: فَعَائِلُ	جمع منتہی الجموع کے صیغہ پر ہونا

غیر منصرف کی پہچان کا طریقہ

اسم

علم

1. وہ علم جس کے آخر میں "ۃ" ہو: طلحۃُ
2. وہ علم جس کے آخر میں الف نون زائد تان ہو: عثمانُ
3. وہ علم جو دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا گیا ہو: مَعدِیکَرِبُ
4. وہ علم جو فعل کے وزن پر ہو: اَحْمَدُ
5. وہ علم جو عدل تقدیری ہو: عُمَرُ
6. وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حروف سے زائد ہو: زَیْنَبُ اسحٰقُ
7. وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حرفی ہو لیکن متحرک الاوسط ہو: سَقَرُ، شَتَرُ

غیر علم

صفت

1. وہ صفت کا صیغہ جو اَفْعَلُ / فَعْلَانُ کے وزن پر ہو: اَحْمَرُ / غَضْبَانُ
2. وہ صفت جو عدل تحقیقی فُعَالُ / مَفْعَلُ کے وزن پر ہو: اُحَادُ / مَعْشَرُ

غیر صفت

1. وہ جمع جو منتہی الجموع کے صیغہ پر ہو اور اس کے آخر میں "ۃ" نہ ہو: مَساجِدُ
2. وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہو: صُغْرٰی، حَمْرَآءُ

انبیاء اکرام، ملائکہ عظام علیہم السلام اور مہینوں کے ناموں میں منصرف و غیر منصرف			
انبیاء اکرام علیہم السلام کے اسماء مبارکہ میں		ملائکہ عظام علیہم السلام کے اسماء مبارکہ میں	
منصرف	غیر منصرف	منصرف	غیر منصرف
حضرت محمد ﷺ	مذکورہ 7 انبیاء اکرام علیہم السلام کے علاوہ باقی تقریباً تمام انبیاء اکرام علیہم السلام کے اسمائے مبارکہ علم اور عجمی ہونے کی وجہ غیر منصرف ہیں	حضرت مالک علیہ السلام	حضرت رضوان علیہ السلام کا اسم مبارک دو سبب (علم اور الف نون زائدتان) ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے باقی تقریباً ملائکہ عظام علیہم السلام کے اسمائے مبارکہ علم اور عجمی ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہیں
حضرت صالح علیہ السلام		حضرت منکَر علیہ السلام	
حضرت ہود علیہ السلام		حضرت نکیر علیہ السلام	
حضرت شعیب علیہ السلام		------	
حضرت نوح علیہ السلام		------	
حضرت لوط علیہ السلام		------	
حضرت شیث علیہ السلام		------	

ضمیر

- ضمیر مرفوع
  - ضمیر مرفوع متصل
  - ضمیر مرفوع منفصل
- ضمیر منصوب
  - ضمیر منصوب متصل
  - ضمیر منصوب منفصل
- ضمیر مجرور
  - ضمیر مجرور متصل

ضمیر مرفوع متصل: فعل ماضی	ضمیر مرفوع متصل: فعل مضارع	ضمیر مرفوع منفصل	ضمیر منصوب متصل	ضمیر منصوب منفصل	ضمیر مجرور متصل
نَصَرَ (ھو)	یَنْصُرُ (ھو)	ھو	نَصَرَہٗ	اِیَّاہُ	کِتَابُہٗ
نَصَرَا	یَنْصُرَانِ	ھما	نَصَرَھُمَا	اِیَّاھُمَا	کِتَابُھُمَا
نَصَرُوْا	یَنْصُرُوْنَ	ھم	نَصَرَھُمْ	اِیَّاھُمْ	کِتَابُھُمْ
نَصَرَتْ (ھی)	تَنْصُرُ (ھی)	ھا	نَصَرَھَا	اِیَّاھَا	کِتَابُھَا
نَصَرَتَا	تَنْصُرَانِ	ھما	نَصَرَھُمَا	اِیَّاھُمَا	کِتَابُھُمَا
نَصَرْنَ	یَنْصُرْنَ	ھنّ	نَصَرَھُنَّ	اِیَّاھُنَّ	کِتَابُھُنَّ
نَصَرْتَ	تَنْصُرُ (انت)	انت	نَصَرَکَ	اِیَّاکَ	کِتَابُکَ
نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	انتما	نَصَرَکُمَا	اِیَّاکُمَا	کِتَابُکُمَا
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُوْنَ	انتم	نَصَرَکُمْ	اِیَّاکُمْ	کِتَابُکُمْ
نَصَرْتِ	تَنْصُرِیْنَ	انت	نَصَرَکِ	اِیَّاکِ	کِتَابُکِ
نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	انتما	نَصَرَکُمَا	اِیَّاکُمَا	کِتَابُکُمَا
نَصَرْتُنَّ	تَنْصُرْنَ	انتنّ	نَصَرَکُنَّ	اِیَّاکُنَّ	کِتَابُکُنَّ
نَصَرْتُ	اَنْصُرُ (اَنَا)	انا	نَصَرَنِیْ	اِیَّایَ	کِتَابِیْ
نَصَرْنَا	نَنْصُرُ (نَحْنُ)[1]	نحن	نَصَرَنَا	اِیَّانَا	کِتَابُنَا

[1] فعل امر، فعل نہی اور فعل مضارع سے بننے والے دیگر افعال کے انہی صیغوں میں "ضمیر مستتر" ہوتی ہے جن صیغوں میں مضارع میں "ضمیر مستتر" ہوتی ہے اور فعل مضارع کے جن صیغوں میں "ضمیر بارز" ہوتی ہے ان مذکورہ افعال کے بھی انہی صیغوں "ضمیر بارز" ہوتی ہے جیسے: لِیَضْرِبْ میں ھو ضمیر مستتر اور لِیَضْرِبَا میں ا ضمیر بارز

ضمیر مرفوع متصل

ضمیر بارز

- فعل ماضی واحد مذکر و مؤنث غائب کے علاوہ باقی 12 صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے
- فعل مضارع واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم کے 5 صیغوں کے علاوہ 9 صیغوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے

ضمیر مستتر

جائز الاستتار

فعل ماضی: واحد مذکر و مؤنث غائب

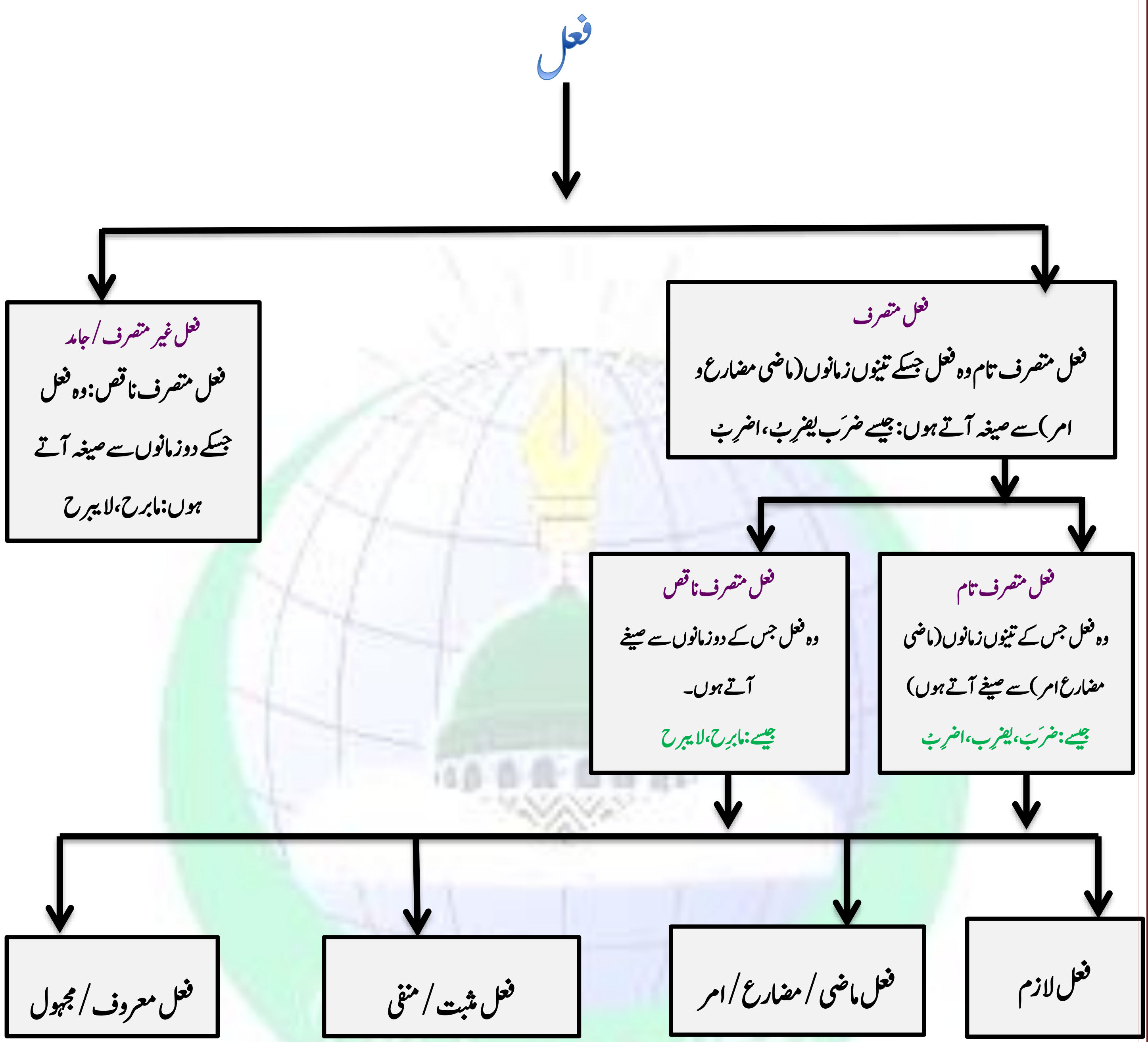
فعل مضارع: واحد مذکر و مؤنث غائب

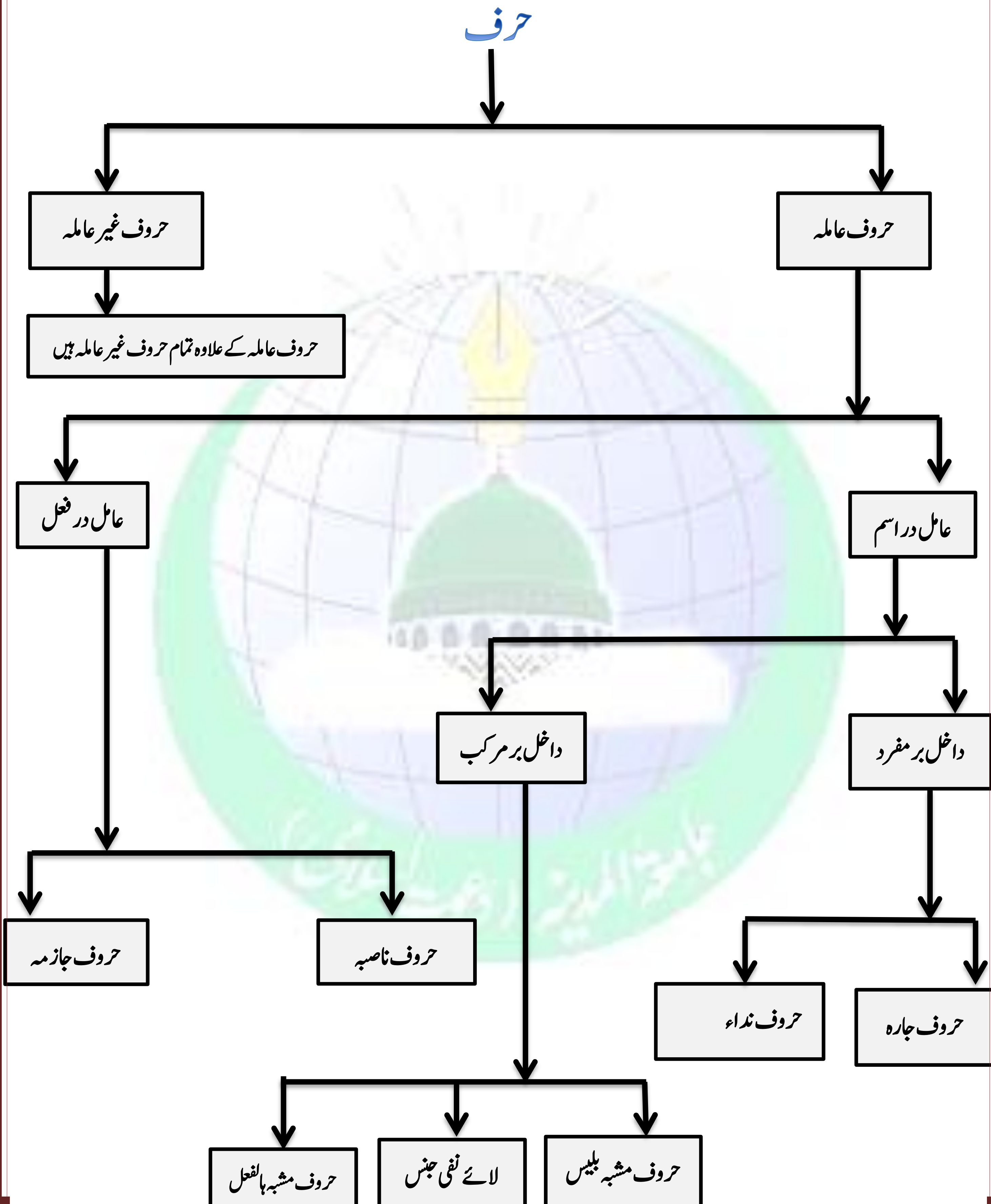
صیغہ صفت: واحد مذکر و مؤنث غائب

واجب الاستتار

فعل مضارع: 1 واحد مذکر حاضر: 2 واحد متکلم 3: جمع متکلم

صیغہ صفت: تثنیہ، جمع کے تمام صیغوں میں


فعل
فعل متصرف
فعل متصرف تام وہ فعل جسکے تینوں زمانوں (ماضی مضارع و امر) سے صیغہ آتے ہوں: جیسے ضرَب یضرِبُ، اضرِبْ
فعل غیر متصرف / جامد
فعل متصرف ناقص: وہ فعل جسکے دو زمانوں سے صیغہ آتے ہوں: مابرح، لا یبرح
فعل متصرف تام
وہ فعل جس کے تینوں زمانوں (ماضی مضارع امر) سے صیغے آتے ہوں)
جیسے: ضرَبَ، یضرِبُ، اضرِبْ
فعل متصرف ناقص
وہ فعل جس کے دو زمانوں سے صیغے آتے ہوں۔
جیسے: مابرِح، لا یبرح
فعل لازم
فعل ماضی / مضارع / امر
فعل مثبت / منفی
فعل معروف / مجہول


حرف
حروف عاملہ
حروف غیر عاملہ
حروف عاملہ کے علاوہ تمام حروف غیر عاملہ ہیں
عامل در اسم
عامل در فعل
داخل بر مفرد
داخل بر مرکب
حروف جارہ
حروف نداء
حروف مشبہ بلیس
لائے نفی جنس
حروف مشبہ بالفعل
حروف ناصبہ
حروف جازمہ

اسناد، مسند اور مسند الیہ کی تعریفات

اسناد

دو کلموں میں سے ایک کلمہ کی نسبت دوسرے کلمہ کی طرف اس طرح کرنا کہ سننے والے کو مکمل فائدہ حاصل ہو اسناد کہلاتا ہے جیسے: زید قائم

مسند

جس چیز کی نسبت کی جائے اسے مسند کہتے ہیں جیسے: زید قائم میں قائم

مسند الیہ

جس چیز کی طرف نسبت کی جائے اسے مسند الیہ کہتے ہیں جیسے: زید قائم میں زید

اسناد کس مرکب میں؟

مرکب مفید:

اسناد مرکب مفید کی تمام اقسام میں ہوتی ہے

مرکب غیر مفید:

مرکب غیر مفید کی کسی قسم میں اسناد نہیں ہوتی

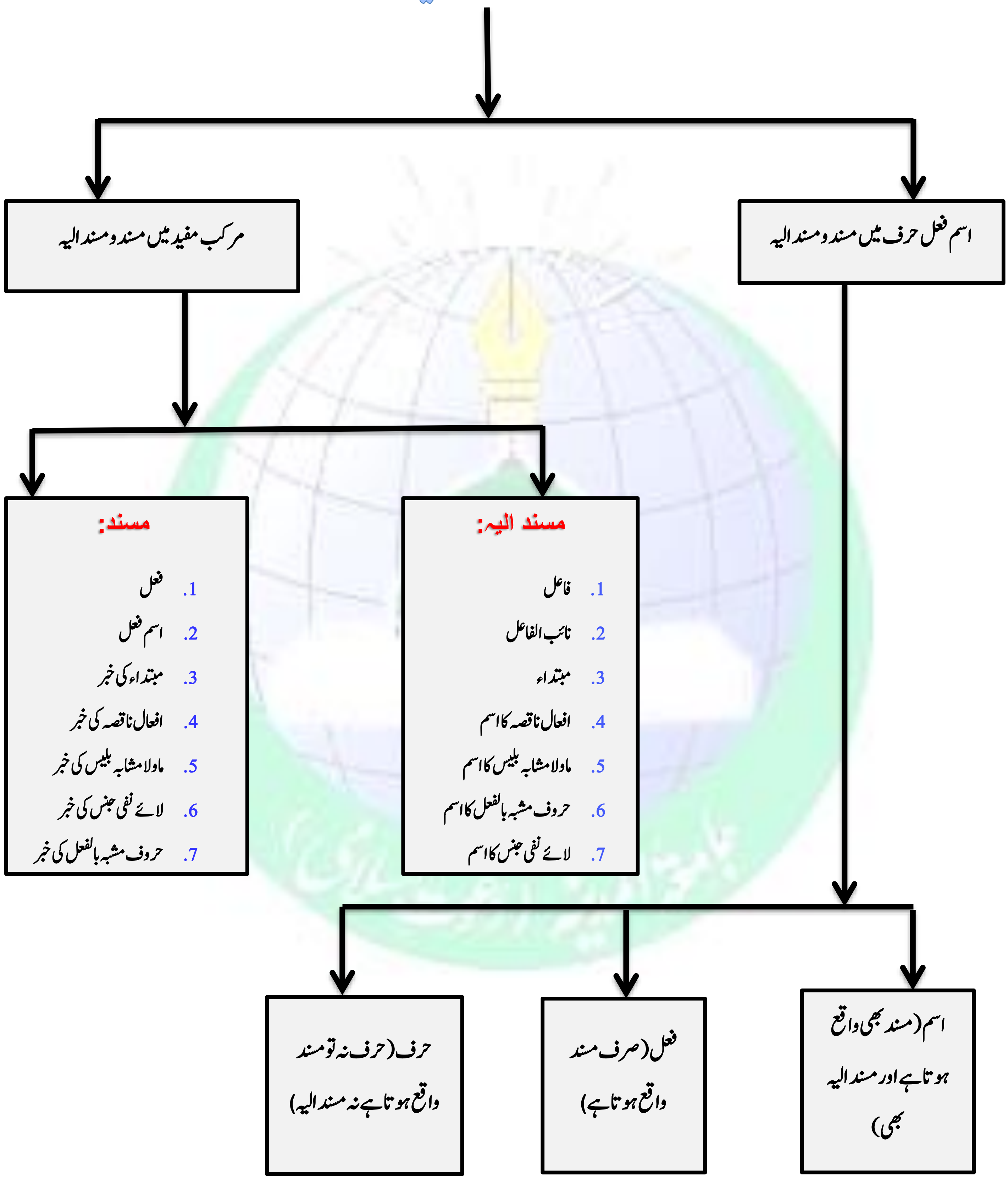
مرکب مفید کی اقسام

1. جملہ اسمیہ خبریہ
2. جملہ اسمیہ انشائیہ
3. جملہ فعلیہ خبریہ
4. جملہ فعلیہ انشائیہ

مرکب غیر مفید کی اقسام

1. مرکب اضافی
2. مرکب توصیفی
3. مرکب بنائی
4. مرکب منع صرف
5. مرکب صوتی

اسناد (مسند و مسند الیہ)



ترکیب نحوی کے لئے چند مفید اصول

درست عبارت:

عبارت درست ہونے کا مطلب کسی درست عبارت والے سے سن کر اعراب حفظ کرلینا یا اعراب لگی ہوئی عبارت کا یاد کرلینا یا زبان میں روانی حاصل کرلینا نہیں بلکہ ہر پڑھے جانے والے اعراب کی وجہ کا دلیل کے ساتھ معلوم ہونا اس بات کی علامت ہے کہ آپکی عبارت درست ہے۔

درست ترجمہ:

ترجمہ اور ترکیب کا آپس میں گہرا تعلق ہے کہا جاتا ہے **الترکیب تحت المعنی:** ترکیب کا سمجھنا معنی کے سمجھنے پر موقوف ہے۔

ترجمہ درست ہونے کا مطلب کسی شرح سے لفظ بہ لفظ ترجمہ کرلینا نہیں بلکہ عبارت میں آنے والے ہر کلمے کا لفظی ترجمہ نیز ترجمہ کرنے کے طریقوں کے مطابق عبارت کا بامحاورہ ترجمہ کرنا آنا اس بات کی علامت ہے کہ آپکو درست ترجمہ کرنا آتا ہے۔

تعریفات وقواعد کی تحفیظ:

بنیادی تعریفات و قواعد پر مشتمل ایک کتاب کا یاد ہونا بہت مفید ہے تاکہ عبارت میں آنے والے کلمات پر تعریفات و قواعد کا انطباق کیا جاسکے۔

محذوفات کی پہچان:

ترکیب نحوی کے لئے ضروری ہے کہ بامحاورہ ترجمہ میں آنے والے ایسے الفاظ جو عبارت میں لفظا مذکور نہیں انہیں پیشِ نظر رکھ کر ترکیب نحوی کی جائے

مثلاً: "کتاب النکاح" اسکا درست بامحاورہ ترجمہ ہے: یہ نکاح کی کتاب ہے۔

اس ترجمے میں آنے والا لفظ "یہ" جسکی عربی "ھذا" ھے اس کو پیشِ نظر رکھ کر ترکیب نحوی کی جائے تو درست ہو گی یعنی ھذا مبتدا (محذوف) اور کتاب النکاح مبتدا کی خبر۔۔۔

اگر ھذا کو مبتدا محذوف نہ بنایا جائے تو ترجمے کے اعتبار سے جو لفظ (کتاب النکاح) "مرکب مفید" ہے وہ ترکیبی اعتبار سے "مرکب غیر مفید" بنے گا۔

کلمات کا نحوی اجراء:

عبارت میں آنے والے ہر کلمے (خواہ اسم ہو یا فعل یا حرف) کا مکمل نحوی اجراء کرلیا جائے۔

بالخصوص اسماء میں مصدر، مشتق اور جامد کا تعین کیا جائے تاکہ عبارت میں آنے والے ظرف (یعنی جار مجرور وغیرہ) کو مصدر یا مشتق (یعنی اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل اور صفت مشبہ) سے متعلق کیا جاسکے۔

جملہ کی قسم کا تعین:

ترکیب نحوی کرنے کے لئے یہ دیکھا جائے کہ جملہ کلمے کی کس قسم سے شروع ہو رہا ہے اسم سے؟ فعل سے؟ یا حرف سے۔۔۔؟

* اگر جملہ اسم سے شروع ہو رہا ہو تو جملہ "اسمیہ" ہو گا اسکی دو صورتیں ہیں۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم پائی جائے تو جملہ "اسمیہ انشائیہ" ہو گا۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم نہ پائی جائے تو جملہ "اسمیہ خبریہ" ہو گا

* اگر جملہ فعل سے شروع ھو رھا ھو تو جملہ "فعلیہ" ہو گا اسکی دو صورتیں ہونگی۔

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم پائی جائے تو جملہ "فعلیہ انشائیہ" ہو گا

اگر انشاء کی اقسام میں سے کوئی قسم نہ پائی جائے تو جملہ "فعلیہ خبریہ" ہو گا

* اگر جملہ حرف سے شروع ہو تو عموما حرف کے مابعد کا اعتبار ہوتا ہے اسکی دو صورتیں ہیں۔

حرف کا مابعد اگر اسم ہو تو "جملہ اسمیہ" ہو گا۔ جیسے: اِنَّ زیداً قائمٌ

حرف کا مابعد اگر فعل ہو تو "جملہ فعلیہ" ہو گا۔ جیسے مَاجاءَ القومُ الازیداً

کلمات کے مابین تعلق کا تعین:

عبارت میں مذکور کلمات کا آپس میں تعلق دیکھ کر مسند و مسند الیہ تلاش فرمائیں۔

نوٹ: مسند اور مسند الیہ کی پہچان کے لئے اسناد سے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہی ضروری ہے۔

عبارت میں موجود ہر فعل کی قسم کا تعین کیجئے کہ لازم ہے یا متعدی تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس فعل کا مفعول بہ آسکتا ہے یا نہیں۔

عبارت میں موجود ہر فعل کے صیغے کا تعین کرتے ہوئے فاعل متعین کیجئے کہ فاعل اسم ظاہر ہے یا اسمِ ضمیر، اگر اسم ضمیر ہے تو بارز ہے یا مستتر۔

عبارت میں موجود ہر اسم پر غور فرمائیں کہ اس اسم کا تعلق مرفوعات، منصوبات، مجرورات میں سے کس معمول سے ہے۔

متعلق و متعلق کا تعین کیجئے: ترکیبِ نحوی کرتے ہوئے یہ پیشِ نظر ھونا ضروری ہے کہ پہلے کیا بنا چکے ہیں اور اب کیا تلاش کرنا ہے یہ اس لئے ضروری ہے کہ جب تک کسی لفظ کا آگے سے تعلق مکمل نہ ہو جائے عموماً اسے ترکیب میں پیچھے والے لفظ کے لئے کچھ نہیں بنایا جاتا۔ مثلا: ضرب الرجل الذی فی الدار عمرواً

اس مثال میں الرجل کے بعد ترکیب کے لئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ الرجل کو موصوف بنایا گیا ہے تاکہ آگے آنے والے الفاظ میں اسکی صفت تلاش کی جاسکے پھر موصوف اپنی صفت سے مل کر ماقبل فعل کا فاعل واقع ہو۔

نوٹ:

موصوف صفت، مضاف مضاف الیہ اور دیگر مرکبات کو ملا کر بھی فاعل یا نائب الفاعل وغیرہ بنایا جاسکتا ہے اور صِرف موصوف و مضاف وغیرہ کو بھی فاعل یا نائب الفاعل کہا جاسکتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پیچھے اگر موصوف ہے تو اگلا لفظ صفت اور پیچھے اگر مضاف ھے تو اگلا لفظ مضاف الیہ ہی بنے گا۔

ہدایات برائے تدریس

خلاصۃ النحو:

عربی کتب سے علومِ اسلامیہ کے حصول کیلیئے علم نحو کا سیکھنا بنیادی ضرورت ہے ،اگر یہ علم کمزور رہ جائے تو دورہ حدیث شریف تک کتب پڑھنے میں آزمائش کا سامنا رہے گا۔اسلئے درجہ اولی سے ہی اس پر توجہ دینے کی حاجت ہے

خلاصۃ النحو میں قواعدِ نحو اچھی طرح سمجھائیں اور یاد کروائیں، کتاب میں موجود امثلہ پر قواعد منطبق کرکے اچھی طرح سمجھائیں اور کتاب کے علاوہ مثالیں بناکر بتائیں پھر طالبات سے بھی مثالیں بنوائیں، کوشش کریں کہ قرآن پاک سے بھی مثالیں بیان کریں،

اجراء پر خاص توجہ دی جائے، محض قواعد کو رٹ لینا کافی نہیں بلکہ طالبات سے سبق سنتے وقت قواعد کو مثالوں سے واضح کروائیں۔کثیر الاستعمال قواعد کو سمجھانے، یاد کروانے اور اجراء کروانے پر زیادہ توجہ دی جائے۔

تمارین کی خوب مشق کروائیں کہ نحو کے قواعد طالبات کے ذہن نشین ہو جائیں۔بورڈ کا استعمال ضرور کریں۔نیز تمارین اور تحریری ٹیسٹ لازمی چیک فرمائیں۔اور کیفیت کے مطابق طالبات کی حوصلہ افزائی اور اصلاح بھی فرمائیں۔

شرح مائۃ عامل:

عوامل کا نقشہ بناکر عوامل یاد کروادیئے جائیں اور ہر نوع کی ابتداء میں عوامل کی دوہرائی اس انداز میں کروائی جائے کہ اس نوع کا سابقہ نوع سے ربط بھی بیان کیا جائے۔

نصاب میں درج انواع کی حل عبارت، ترجمہ، تراکیب اور وجوہ اعراب پر خوب توجہ دیتے ہوئے۔ہر عامل کے عمل کو ذہن نشین اور مستحضر کروانے کے لئے مثالوں سے کام لیا جائے۔وقتاً فوقتاً صرفی نحوی اجراء بھی کروایا جائے۔

اصطلاحی تعریفات، قواعد کو زبانی اسطرح یاد کروائیں کہ مثال سے قاعدہ اور قاعدے سے مثال یاد آجائے۔تراکیب کی فیئر کاپی بھی بنوائی جائے۔

ہدایۃ النحو:

حل عبارت، ترجمہ، تفہیم عبارت پر بھرپور توجہ دی جائے۔اصطلاحی تعریفات، قواعد اور مثالوں کو بھرپور انداز میں اسطرح یاد کروائیں کہ مثال سے قاعدہ اور قاعدے سے مثال یاد آجائے نیز طالبات میں امثلہ پر تعریفات و قواعد منطبق کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

حتی الامکان عبارت طالبات سے پڑھوائی جائے نیز سبق کا ترجمہ کرواتے وقت ابتداء لفظی ترجمہ کروایا جائے پھر ایک ایک دو دو الفاظ اور مکمل جملے کا ترجمہ بتدریج اس انداز میں کروایا جائے کہ طالبات کو معلوم ہو کہ کس لفظ کا ترجمہ کیا ہے؟ محاورۃً ترجمے سے گریز کیا جائے۔کتاب میں مذکور نفس مسئلہ کو خوب اچھے انداز میں سمجھانے، یاد کروانے اور بار بار تکرار کروانے کی ترکیب ہو۔

علم نحو کی تدریس میں معاون کتب: ھدایۃ النحو، خلاصۃ النحو، نصاب النحو، تفہیم النحو، قواعد النحو، تسہیل النحو، نعیم التحریر، النحو الکبیر، نحو میر، التنویر شرح نحو میر، التبصیر شرح نحو میر، العلامات النحویہ، تعریفاتِ نحویہ، نحوی پہیلیاں، الترکیب، شرح ہدایۃ عامل، ہدایۃ عامل منظوم، علم النحو العربی، شرح الجامی، الکافیۃ مع شرحہ الناجیہ، المنہاج فی القواعد والعراب

درجہ رابعہ ودورہ حدیث شریف میں صرفی نحوی تکرار کا طریقہ کار

عربی کتب میں بغیر جدول روز کسی بھی کلمہ یا عبارت کی تحقیق کروانے سے بہتر یہ ہے کہ معلمہ جدول کے مطابق صرفی، نحوی تعریفات و قواعد کی تکرار کروائیں۔ پیریڈ کی تقسیم کاری کے ساتھ یہ تعین بھی فرمالیجئے کہ کس کتاب میں کس فن کی تکرار کروائی جائے گی؟ مثلا: دورہ حدیث شریف میں چھ کتب کی ترکیب ہے دو پیریڈ صرف اور دو پیریڈ نحو کی تکرار اور جن کتب کا نصاب زیادہ ہے انکی معلمات وقتاً فوقتاً جدول کو پیش نظر رکھتے ہوئے مطلقا صرفی نحوی کلام کر سکتی ہیں۔

اس تقسیم کاری کا مقصد مختصر وقت میں متعلقہ مضمون کی تفہیم کے ساتھ صرفی نحوی اجراء میں مضبوطی ہے معلمہ کا انداز تکرار فقط قواعد یاد کروانے والا نہ ہو بلکہ طالبات میں یہ صلاحیت ہو کہ کسی بھی عربی کتاب میں اجراء کر سکیں۔

تمثیلی جدول حاضر ہے معلمات اپنے درجہ کی کیفیت کے مطابق ترمیم فرما سکتی ہیں۔

نمبر شمار	موضوعات	نمبر شمار	موضوعات
پہلا ہفتہ	اسم، فعل اور حرف کی علامات	چودھواں ہفتہ	عوامل (قیاسی لفظی)
دوسرا ہفتہ	تعریف و تنکیر	پندرھواں ہفتہ	نحوی اجراء (مرکبات)
تیسرا ہفتہ	تذکیر و تانیث	سولہواں ہفتہ	نحوی اجراء (حرف)
چوتھا ہفتہ	واحد، تثنیہ، جمع	سترھواں ہفتہ	نحوی اجراء (فعل)
پانچواں ہفتہ	اسم معرب کی اقسام	اٹھارہواں ہفتہ	نحوی اجراء (اسم)
چھٹا ہفتہ	علامات اعراب	انیسواں ہفتہ	اسناد
ساتواں ہفتہ	اقسام اعراب	بیسواں ہفتہ	مرفوعات
آٹھواں ہفتہ	منصرف و غیر منصرف	اکیسواں ہفتہ	منصوبات
نواں ہفتہ	ضمائر	بائیسواں ہفتہ	مجرورات
دسواں ہفتہ	بقیہ مبنیات	تئیسواں ہفتہ	توابع
گیارہواں ہفتہ	اسمائے مشتقات	چوبیسواں ہفتہ	شرط و جزاء
بارہواں ہفتہ	مرکبات	پچیسواں ہفتہ	جملوں کا اعراب
تیرہواں ہفتہ	عوامل (سماعی لفظی)	چھبیسواں	ترکیب نحوی

مجلس تعلیمی امور (جامعات المدینہ گرلز)